اغراض و مقاصد

اور

دستور العمل!

مجلس احرار اسلام ہند

پاس شدہ

آل انڈیا احرار پولیٹیکل کانفرنس اپریل ۱۹۳۹ء پشاور

شائع کنندہ مولانا محمد اسمٰعیل ذبیح فنانس سیکرٹری مجلس احرار اسلام ہند

ضروری اطلاع

مجلس احرار اسلام ہند کے دستور العمل اور اغراض و مقاصد میں ترمیم و اضافہ کے لیے ۱۰ر جولائی ۱۹۳۵ء کو مجلس مرکزیہ نے بٹالہ کی میٹنگ میں ایک سب کمیٹی بنائی تھی۔ اس کمیٹی نے اپنی کارروائی آل انڈیا احرار پولیٹیکل کانفرنس منعقدہ پشاور [illegible] اپریل ۱۹۳۶ء کو پیش کی مجلس احرار اسلام ہند کی ورکنگ کمیٹی نے اور کانفرنس کی سبجکٹس کمیٹی نے جس میں تمام ہندوستان کی مجالس ماتحت کے نمائندگان شریک تھے بحث و مباحثہ کے بعد اغراض و مقاصد اور دستور العمل کو اس صورت میں پاس کیا ہے جس صورت میں طبع ہو کر آپ کے سامنے ہے۔

یہ دستور العمل زیادہ سے زیادہ جمہوری اور آئینی ہے۔ اس سال سے تمام مجلسی کارروائیاں اور اس کے انتخابات اور ۱۹۳۶ء سے سالانہ کانفرنس اسی دستور العمل کے مطابق انجام پذیر ہوں گی تمام ماتحت اور جدید قائم ہونے والی مجالس احرار اس دستور العمل کے مطابق عمل کریں۔ نیز صوبجاتی مجالس احرار اپنے دستور العمل اس کی روشنی میں وضع کریں۔ اس دستور العمل کی موجودگی میں قدیم دستور العمل منسوخ اور غیر آئینی ہے لہذا اس پر عمل نہ کیا جائے۔

ہمیں امید ہے کہ ترقی اور تنظیم کیلئے یہ دستور العمل بہت مفید و مؤثر ثابت ہوگا۔ اور بہت جلد اسکے مطابق جملہ مجالس منظم ہو کر پورے انہماک سے سرگرم عمل ہو جائینگی۔

مئی ۱۹۳۶ء

محمد اسمٰعیل ذبیح

آفس سکرٹری مجلس احرار اسلام ہند

لاہور

مجلس احرار اسلام ہند

کے

اغراض و مقاصد حسب ذیل ہیں

دفعہ ۱:۔ (الف) پرامن ذرائع سے ہندوستان کیلئے مکمل آزادی حاصل کرنا۔

(ب) ہندوستان اور بیرون ہند کی اسلامی سیاسیات میں مسلمانان ہند کی صحیح رہنمائی کرنا

(ج) مسلمانوں کی مذہبی، سیاسی، اقتصادی و معاشرتی ترقی کیلئے کوشش کرنا۔

دفعہ ۲۔ حصول مقاصد کیلئے وسائل و ذرائع

(الف) تمام ہندوستان میں مجالس احرار اسلام قائم کرنا۔

(ب) ہر جگہ جیش احرار اسلام منظم کرنا۔

(ج) مزدوروں اور کاشتکاروں کو اقتصادی اصول پر منظم کرنا۔

(د) دیسی مصنوعات کی ترقی اور سودیشی اشیاء کی ترویج کے لئے کوشش کرنا۔

(ہ) مذکورہ بالا مقاصد کے لئے سرمایہ فراہم کرنا۔ اور ایسے وسائل اختیار کرنا جو وقتاً فوقتاً ضروری خیال کیے جائیں۔

دفعہ ۳۔ نظام کی تشکیل حسب ذیل ہوگی

(الف) ابتدائی ممبر جو زیر دفعہ ۴ بنائے جائیں۔

(ب) دیہاتی و قصباتی مجالس احرار اسلام۔

(ج) اضلاع و صوبجاتی مجالس احرار اسلام۔

(د) مجلس مرکزیہ احرار اسلام ہند۔

(ہ) مجلس عاملہ احرار اسلام ہند۔

(و) صوبجاتی و آل انڈیا کانفرنسوں کے سالانہ و خصوصی اجلاس

(ز) جیوش احرار اسلام ہند

(ح) وہ سب کمیٹیاں جو مجلس مرکزیہ یا مجلس عاملہ کی طرف سے حسب ضرورت بنائی جائیں۔

دفعہ ۴۔ ابتدائی ممبری

(الف) ریاستی یا برطانوی ہند کا ہر عاقل و بالغ مسلمان جو دفعہ ۲ پر اعتقاد رکھتا ہو۔ ایک تحریری اقرار نامہ پیش کرنے اور ۲ر سالانہ فیس ممبری ادا کرنے پر مجلس احرار اسلام کا ابتدائی ممبر بن سکتا ہے۔ اقرار نامہ فارم ممبری پر اس کے دستخط یا نشان انگوٹھا کا ہونا لازمی ہے۔ جس کے بعد اس کا نام ممبران مجلس کی فہرست میں درج کر لیا جائے گا۔ رجسٹر ممبران ہر ماتحت مجلس کے دفتر میں موجود رہیں گے درخواست دہندہ کا نام صرف اسی مقامی مجلس میں درج کیا جائے گا جہاں اس

کی مستقل یا اکثر بود و باش ہو۔ ایک شخص بیک وقت مختلف مجالس میں ممبر شمار نہیں ہو سکتا۔ فارم ممبری کی نقل اخیر میں شامل ہے۔

(ب) درخواست ممبری ذاتی طور پر بھی دی جا سکتی ہے۔ ڈاک کے ذریعہ بھی اور کسی شخص کی معرفت بھی۔

(ج) فارم ممبری میں ممبر بننے والے کا پورا نام ولدیت معہ پیشہ۔ تاریخ، موضع، ضلع وصوبہ کا اندراج ہونا چاہئے۔ جن سے درخواست دہندہ کا تعلق ہو۔

(د) فارم ممبری وصول کرنے والی ماتحت مجالس ہر فارم ممبری پر تاریخ وصولی نمبر سلسلہ اور دیگر ضروری یادداشتیں درج کریں گی اور اضلاع کے دفاتر ان درخواستوں کا باقاعدہ ریکارڈ وشمار رکھیں گے۔

(ہ) جیوش احرار اسلام کا رکن باقاعدہ فارم ممبری پُر کرے اور فیس رکنیت ادا کرنے پر مجلس کا ممبر ہو سکتا ہے۔

(و) تاوقتیکہ مجلس عاملہ کوئی دوسری ہدایت نہ دے۔ ممبری کا سال ۳۱ دسمبر تک شمار ہو گا۔ اس تاریخ کے بعد نئے سال کیلئے از سرِ نو ممبر بننا لازمی ہو گا

(نوٹ) اگلے سال کے انتخاب میں صرف یہی ارکان حصہ لے سکیں گے۔ ۴

دفعہ ۵:۔ ابتدائی مجالس

۴

ہر گاؤں وقصبہ میں کم از کم دس باقاعدہ اراکین کی ایک مجلس ترتیب دی جائے۔ جو اپنے میں سے عہدیداروں کا انتخاب کرے۔ جس کو ضلع کی

مجلس کے لیے دو نمائندے منتخب کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ پچاس تک یہی تعداد ہوگی۔ ممبروں کی تعداد اگر پچاس سے تجاوز کر جائے۔ تو ہر پچاس پر ایک نمائندہ ضلع کے لیے بڑھتا جائے گا۔

دفعہ ۶۔ مجالس اضلاع

مذکورہ صدر ابتدائی مجالس کے منتخب شدہ نمائندوں سے مجلس ضلع مرتب ہوگی۔ مجلس ضلع کو صوبجاتی مجلس میں حسب ذیل تناسب سے نمائندے بھیجنے کا اختیار ہوگا۔

ضلع کے تمام ابتدائی ممبران مجلس احرار کی تعداد کے لحاظ سے ہر دو سو ممبران تک دو نمائندے ہر ضلع کی صوبجاتی مجالس کے لیے منتخب ہونگے

دفعہ ۷۔ صوبجاتی مجالس

(الف) فی الحال حسب ذیل صوبجات شمار کئے جائیں گے۔ سرحد۔ پنجاب سندھ۔ بلوچستان۔ دہلی۔ یو۔پی۔ اجمیر بشمول ریاست ہائے راجپوتانہ۔ بہار۔ اوڑیسہ۔ بنگال۔ آسام۔ صوبجات متوسط و برار۔ مدراس بمبئی

(ب) صوبجاتی مجالس کا صدر دفتر عموماً صوبہ کے صدر مقام میں ہوگا۔ خاص حالات میں مرکز کی منظوری کے بعد کسی دوسرے مقام پر تبدیل کیا جا سکتا ہے

(ج) مجلس عاملہ مجلس احرار اسلام ہند حسب مناسب خیال کرے گی۔ مقررہ صوبجات میں سے یا ریاستی ہندوستان میں سے کسی نئے صوبہ کے

قیام اور اس کی تشکیل کی اجازت اس وقت ہو گی۔ جبکہ کم از کم دس ماتحت مجالس مختلف مقامات پر اس صوبہ میں قائم ہو چکی ہوں۔

(د) مجلس عاملہ مجلس احرار اسلام ہند کسی ایک ماتحت مجلس کو ایک صوبہ سے نکال کر دوسرے صوبہ میں شامل کر سکتی ہے یا صوبجات کی نئی تقسیم کر سکتی ہے اور ان کے اضلاع میں تغیر و تبدل کر سکتی ہے۔ صوبجات میں واقعہ ریاستیں تا وقتیکہ ان کو الگ صوبہ نہ بنایا جائے۔ اپنے صوبہ میں ہی شمار ہوں گی۔

(ہ) تمام صوبجاتی مجالس اغراض و مقاصد۔ قواعد و ضوابط پالیسی پروگرام اور ڈسپلن میں مجلس مرکزیہ کے احکام کی پابند ہوں گی۔ اور مرکز کی اجازت کے بغیر کوئی اہم قدم اٹھانے کی مجاز نہ ہوں گی۔ لیکن ہر صوبجاتی مجلس داخلی طور پر اپنے طریق عمل میں آزاد ہو گی۔ اور اپنا دستور العمل خود مرتب کرے گی۔ جو مجلس عاملہ احرار اسلام ہند کی منظوری کے بعد نافذ ہو گا

(و) اپنے صوبہ کی مجالس کے تنازعات و شکایات کا فیصلہ کریں گی اور اپنے صوبے کی مجلس عاملہ کے کام کی نگرانی اور تصدیق کریں گی۔

(ز) صوبجاتی مجالس اپنے اراکین کی کل تعداد میں سے ½ نمائندے مجلس مرکزیہ احرار اسلام ہند کے لئے منتخب کریں گے۔

(ح) نمائندگان کے انتخاب کے دو ہفتہ کے اندر صوبہ کے اراکین نئے سال کے لئے صدر۔ جنرل سکرٹری۔ خزانچی کا انتخاب کریں گے۔ باقی عہدیدار و مجلس عاملہ کی نامزدگی کا حق منتخب شدہ صدر کو ہو گا۔ عموماً

صوبائی کانفرنسوں اور عہدیداروں کا انتخاب ہر حالت میں سالانہ اجلاس سے ایک ماہ قبل ختم ہو جانا لازمی ہے۔

(ط) صوبہ کے عہدیداران اور انتخاب کے متعلق جملہ عذرداریوں کی درخواستیں جنرل سیکرٹری مجلس مرکزیہ کے پاس ارسال ہوں گی جن کا صدر مرکزیہ کے مشورہ کے ماتحت یا اس کے نامزد رکن یا بورڈ کے ذریعہ فیصلہ ہوگا۔

(ی) صوبہ مجلس کا اجلاس سال میں کم از کم تین بار لازمی ہوگا کسی فوری و اہم مسئلہ پر ایک ہفتہ کے نوٹس اور ⅓ ممبران کی تحریری درخواست پر اجلاس طلب کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۸۔ مجلس مرکزیہ کی تشکیل

(الف) ہر صوبجاتی مجلس مجلس مرکزیہ کے دفتر میں مقررہ تاریخ تک جس کا اعلان دفتر مرکزیہ سے ہوگا۔ ابتدائی ممبران کی مصدقہ تعداد ضلع وار روانہ کریگی جس کے ساتھ کل فیس ممبران کا ½ حصہ مرکزی فنڈ میں جمع کیا جائے گا عدم ادائگی کی شکل میں ممبران قابل قبول نہیں ہوں گے۔ صوبجات کے منتخب نمائندگان کے علاوہ مجلس مرکزیہ کے تمام سابق صدر بشرطیکہ ابتدائی طور پر باقاعدہ ممبر ہوں بحیثیت عہدہ مجلس مرکزیہ کے ممبر متصور ہوں گے۔ اور سالار اعظم جیوش احرار ہند بحیثیت عہدہ مجلس مرکزیہ کا رکن متصور ہوگا

(ب) مجلس مرکزیہ کا اجلاس سال میں تین دفعہ لازمی ہوگا۔ کسی فوری اہم مسئلہ پر پندرہ دن کے نوٹس پر مرکزیہ کے ⅓ ممبران تحریری طور پر

اجلاس کا مطالبہ کر سکتے ہیں

(ج) مجلس مرکزیہ کے سامنے کام کا خاکہ اور تجاویز کے مسودے مجلس عاملہ کی طرف سے پیش ہونگے لیکن ہر ممبر کو حق حاصل ہوگا کہ طلب شدہ اجلاس میں بتائید دیگر ممبر کوئی تجویز پیش کرے۔ جس کی اطلاع باقاعدہ دفتر مرکزیہ کو تحریری طور پر ہونی چاہئے۔

(د) مجلس مرکزیہ ایک سالانہ اجلاس سے دوسرے سالانہ اجلاس تک مجلس کے طے شدہ امور کو سرانجام دے گی اور ان تمام مسائل وحالات پر غور کرے گی جو سال رواں میں مجلس کے سامنے پیش آئیں گے۔

(ہ) مجلس مرکزیہ کے ہر ممبر کو فیس ممبری حسب دفعہ ۲۲ (ب) ادا کرنی ہوگی جس کے بغیر ان کو اجلاس میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔

(و) مجلس مرکزیہ کا کورم ۲۵ ہوگا۔ ملتوی شدہ میٹنگ بغیر کورم کے جائز ہوگی صدر فیصلہ کن ووٹ استعمال کر سکے گا۔

دفعہ ۹۔ مجلس مرکزیہ کے عہدیدار

(الف) صدر	ایک	
نائب صدر	دو ایک	
جنرل سکرٹری	ایک	
سکرٹری	ایک	
سکرٹری جیوش	ایک	سالار اعظم

خزانچی ایک

(ب) سالانہ کانفرنس کا صدر ہی اس سال کیلئے مجلس احرار اسلام ہند کا صدر ہوگا

(ج) باقی تمام عہدیداروں و اراکین مجلس عاملہ کی نامزدگی کا حق صدر منتخب کو حاصل ہوگا جس کا اعلان سالانہ کانفرنس پر لازمی ہوگا۔

(د) ہر عہدیدار دوبارہ بھی منتخب ہوسکتا ہے.

(ہ) عہدیداروں کے خلاف شکایت براہ راست مجلس مرکزیہ کی میٹنگ میں پیش ہوگی اور اسی کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

دفعہ ۱۰۔ مجلس عاملہ کی تشکیل

(الف) مجلس عاملہ کی کل تعداد معہ عہدیداران ۲۱ ہوگی۔ اور کورم ۵۔

(ب) مجلس عاملہ کی کارروائی مجلس مرکزیہ کے آئندہ اجلاس میں بغرض تصدیق پیش ہوگی۔

(ج) مجلس عاملہ کے اجلاس صدر کی زیر ہدایت طلب کئے جائیں گے کسی اہم معاملہ کی بنا پر مجلس عاملہ کے پانچ اراکین تحریری طور پر اجلاس طلب کرنے کا نوٹس دے سکتے ہیں۔

دفعہ ۱۱۔ مجلس مرکزیہ کے فرائض و اختیارات

(الف) مجلس مرکزیہ کا ہر فیصلہ قطعی اور آخری متصور ہوگا جس میں ترمیم و تنسیخ کا حق صرف سالانہ یا خصوصی اجلاس کو ہی حاصل ہے

(ب) پروگرام کی تکمیل کے لئے مختلف سب کمیٹیاں بنانا۔ خاص طور سے شعبہ تبلیغ کے نام سے سب کمیٹی بنانا جس کا دائرہ عمل خالص تبلیغی و غیر سیاسی ہوگا۔ یہ شعبہ اپنی تنظیم کے لحاظ سے اس حد تک جداگانہ ہوگا کہ اس میں ایسے لوگ بھی آسانی کے ساتھ شامل ہو سکیں جو مجلس کے ابتدائی ممبر نہ ہوں۔ مجلس مرکزیہ کے جلسوں میں شعبہ کی رپورٹ پیش ہونی لازمی ہوگی۔

(ج) سالانہ اجلاس کا انعقاد کرنا۔ اور اس کے منظور شدہ پروگرام اور تجاویز کو عملی جامہ پہنانا۔

(د) اس دستور العمل کے مطابق صوبجاتی مجالس اور ماتحت مجالس کا الحاق کرنا یا توڑنا۔

(ہ) سب کمیٹیوں یا دیگر متعلقہ امور کے متعلق ضمنی قواعد بنانا۔

(و) صدر یا سکریٹریان کو خاص اختیارات تفویض کرنا۔

(ز) ایسے اراکین مجلس یا ممبران مجلس مرکزیہ کو تادیبی سزا دینا جو مجلس کے اغراض و مقاصد کے خلاف اقدام کریں یا اس کے فیصلہ کو نہ مانیں یا غفلت برتیں۔

(ح) مجلس مرکزیہ کے فنڈ کی نگرانی رکھنا اور اس کے حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرنا۔

(ط) مجلس مرکزیہ کو مجلس عاملہ اور سب کمیٹیوں کے کام کی نگرانی کرنے اور ان کے فیصلہ جات و تجاویز میں ترمیم و تنسیخ اور رد و قبول کا اختیار حاصل ہوگا

دفعہ ۱۲۔ مجلس عاملہ کے اختیارات

(الف) مجلس عاملہ مجلس مرکزیہ اور سالانہ اجلاس کی طے شدہ پالیسی اور تجاویز کو مؤثر بنانے اور عمل میں لانے کے لئے تمام ذرائع استعمال کریگی

" (ب) مجلس عاملہ مجلس مرکزیہ کے ہر جلسے سے قبل لازماً اپنی میٹنگ کرے گی جس میں مجلس مرکزیہ کے اجلاس کے لئے ایجنڈا کام کا خاکہ اور پیش ہونیوالی تجاویز مرتب کرے گی

" (ج) مجلس عاملہ صوبجاتی و ماتحت مجالس کے دفاتر اور کام کی نگرانی اور حساب کتاب کی پڑتال کریگی اور ان کی حالات کے مناسب تجاویز پاس کرنے کی مختار ہوگی تمام متعلقہ مجالس مجلس عاملہ کی ہدایات کی پابند ہوں گی

" (د) پروگرام پالیسی و تجاویز کے متعلق ضمنی قواعد بنانا۔

" (ہ) کسی ماتحت مجلس یا رکن کے خلاف مجلسی سرگرمیوں کی مخالفت کرنے یا غفلت برتنے کے باعث تادیبی کارروائی کرنا

" (و) سالانہ بجٹ تیار کرنا اور اس کے مطابق اخراجات کرنا۔ خاص حالات میں مجلس عاملہ ایسی رقم بھی صرف کر سکتی ہے۔ جو بجٹ میں ظاہر نہ کی گئی ہو کسی خاص ضرورت میں مجلس مجاز ہوگی۔ کہ وہ ایک مد کی رقم کو دوسری مد میں خرچ کرے۔

" (ز) صدر دفتر کے ملازمین کا تقرر و برخاستگی کرنا۔

" (ح) اپنے اختیارات و مجلس کے پروگرام کی تعمیل و تکمیل کے لئے

سب کمیٹیاں بنانا۔

(ط) ایسے تمام امور انجام دینا جن کے اختیارات مجلس مرکزیہ کی طرف سے اس کے سپرد کئے جائیں۔

(ی) مجلس عاملہ اپنے بعض اختیارات صدر و جنرل سکریٹری کے سپرد کر سکتی ہے۔

(ک) مجلس مرکزیہ کے دو جلسوں کے درمیانی عرصہ میں مجلس عاملہ کو وہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے جو مجلس مرکزیہ کو حاصل ہیں۔

دفعہ ۱۳۔ فرائض و اختیارات عہدیداران

(الف) صدر۔ مجلس مرکزیہ تمام ماتحت مجالس کا افسر اعلیٰ اور مجلس کی پالیسی کا سب سے بڑا ذمہ دار شخص ہوگا۔

(ب) دستور العمل کی تعمیل کرانے ماتحت مجالس میں ڈسپلن پیدا کرنے اور مجلس کی فضا میں سرگرمیٔ عمل اور وفاداری پیدا کرنے کی کوشش کرے گا۔

(ج) ایسے تمام فرائض و اختیارات عمل میں لائے گا۔ جو مجلس مرکزیہ یا مجلس عاملہ وقتاً فوقتاً اس کے سپرد کرے۔

(د) اپنی مرضی سے بیک وقت ایک سو روپیہ تک مجلسی کاموں پر صرف کر سکتا ہے اور انتہائی ضرورت پر اس سے زیادہ بھی لیکن دونوں صورتوں میں اس کی منظوری مجلس عاملہ کے سب سے پہلے اجلاس میں لینی ضروری ہے۔ نائبین صدر۔ صدر کی عدم موجودگی میں فرائض صدارت انجام دینگے

دفعہ ۱۴۔ جنرل سکرٹری:۔

(الف) مجلس مرکزیہ و مجلس عاملہ کے دفتر کا انچارج ہوگا۔

(ب) جنرل سکرٹری سالانہ اجلاس اور اجلاس خصوصی کی مکمل رپورٹ متعلقہ صوبجاتی مجالس کے مشورہ سے مرتب کر کے تین ماہ کے اندر اندر شائع کرے گا

(ج) ان تمام اختیارات کو عمل میں لائے گا جو مجلس مرکزیہ یا مجلس عاملہ وقتاً فوقتاً اس کو تفویض کریں

(۴) سالانہ اجلاس کے موقعہ پر پچھلے سال کی آمدورفت کے عمومی حساب اور کارگزاری پر تبصرہ مجلس مرکزیہ کی میٹنگ میں ایک رپورٹ کی شکل میں پیش کیا کریگا

(۵) جنرل سکرٹری ایک سو روپیہ تک مجلس کے کاموں میں صرف کر سکتا ہے اس رقم سے زیادہ کی اگر ضرورت ہو تو مجلس عاملہ کی منظوری ضروری ہوگی

(۶) جنرل سکرٹری کی عدم موجودگی میں سکرٹری ان تمام فرائض و اختیارات کو بجا لائے گا جو جنرل سکرٹری سے متعلق ہیں۔

دفعہ ۱۵۔ سالار اعظم:۔

تمام جیوش کی کارگزاریوں پر کنٹرول کرے گا۔ اور جیوش سے متعلق مناسب لٹریچر کی اشاعت کرے گا اپنے عہدہ اور اس دستور العمل اور جیوش کے دستور العمل کے مطابق وقتی حالات کے لحاظ سے وہ تمام اختیارات عمل میں لائے گا جو اس کو حاصل ہیں۔

دفعہ ۱۶۔ خزانچی:۔

(الف) مرکزی فنڈ کی مالیات کا امین اور انچارج ہوگا۔ اور باقاعدہ حساب رکھنے

کا ذمہ دار ہوگا۔

"(ب) مجلس عاملہ مجلس مرکزیہ کی ہدایات کے مطابق حساب کی پڑتال کرائے گا

۲۵۰ روپے کی اپنے پاس پیشگی ضروری مصارف کے لئے جمع رکھ سکتا

ہے لیکن اس رقم کو اسے اپنی مرضی سے خرچ کرنے کا اختیار نہیں

"(ج) صدر یا جنرل سکرٹری کے تحریری مطالبہ پر خزانہ سے رقم برآمد کریگا

اور بجٹ کے مطابق جمع و صرف کی نگرانی کرے گا۔

دفعہ ۱۷۔ سالانہ کانفرنس

(الف) مجلس احرار اسلام ہند کی سالانہ کانفرنس تعطیلات ایسٹر میں بالعموم ہندوستان کے کسی

ایسے شہر میں منعقد ہوگی جہاں باقاعدہ پراونشل مجلس احرار قائم ہو۔

(ب) سالانہ کانفرنس کیلئے کسی بھی صوبائی مجلس کا دعوت نامہ قبول کیا جاسکتا ہے

بشرطیکہ مجلس عاملہ مرکزیہ کی اکثریت اس کے انعقاد کی اجازت دیدے

(ج) صدر منتخب ہی سال آئندہ مستقل صدر ہوگا جس کا انتخاب حسب ذیل

طریق پر عمل میں آئے گا۔ صوبجاتی مجالس سالانہ اجلاس کے انعقاد سے

ایک ماہ قبل دفتر مرکزیہ کو زیادہ سے زیادہ تین ناموں کی تحریری سفارش بھیج

سکتی ہیں جن میں سے مجلس عاملہ مجلس احرار اسلام ہند ایک صاحب

کو صدر نامزد کر کے مجلس استقبالیہ کو مطلع کردے گی۔ صدارت کے مجوزہ

امیدوار کو اختیار ہو گا کہ وہ مجلس عاملہ کے اجلاس سے پہلے پہلے

اپنے نام واپس لے لیں جسکے بعد مجلس عاملہ کیطرف سے وہ نام مشتہر ہو جائے گا

(ہ) صوبجاتی مجالس کے تمام اراکین سالانہ اجلاس کے مندوبین (ڈیلیگیٹ) بحیثیت عہدہ ہوں گے۔ جو کھلے اجلاس میں مقررہ فیس ادا کرنے کے بعد رائے دے سکیں گے۔

دفعہ ۱۸- مجلس استقبالیہ

(الف) جس صوبہ میں سالانہ اجلاس ہوگا۔ اس صوبہ کی مجلس کانفرنس کے انتظامات اور مجلس استقبالیہ کی ترتیب کی ذمہ دار ہوگی۔

(ب) مجلس استقبالیہ اپنے کام کو سرانجام دینے کے لئے اپنے ممبروں کی جماعت بنائے گی جن کی فیس پبلک کے چندے اور عطیات سے اجلاس کے اخراجات پورے کئے جائیں گے۔

(ج) مجلس استقبالیہ کے ممبر کے لئے ضروری نہیں کہ وہ مجلس احرار کا ابتدائی ممبر ہو۔

(د) مجلس استقبالیہ اپنے صدر سکرٹری و دیگر عہدیداران کا انتخاب استقبالیہ کمیٹی کے عام ممبران کے ووٹوں سے کرے گی

(ہ) مجلس استقبالیہ کانفرنس کی کارروائی کی طباعت واشاعت اور پراپیگنڈا کا کام بھی سرانجام دے گی۔ اور اجلاس ختم ہونے کے ایک ماہ کے اندر آمد و صرف کا حساب مجلس عاملہ مرکزیہ کے ذریعہ کرائے گی۔ اور پس انداز رقم کا نصف مرکز کے فنڈ میں دے گی۔ اور نصف صوبہ کے فنڈ میں رہے گا۔

دفعہ ۱۹- مجلس انتخاب مضامین (سبجکٹ کمیٹی)

(الف) مجلس مرکزیہ کے نئے ممبران سالانہ اجلاس سے ایک دو دن قبل بطور سبجکٹ کمیٹی مجتمع ہوں گے اور بوقت ضرورت دوران اجلاس میں بھی ان کے جلسے منعقد ہو سکتے ہیں۔ صدرِ منتخب ہی اس اجلاس کی صدارت کرے گا۔ ختم ہونیوالی ورکنگ کمیٹی پیش ہونیوالے مسائل کا خاکہ پیش کرے گی جس میں موصول شدہ تجاویز اور بحث طلب امور کا ایجنڈا شامل ہوگا۔

(ب) ہر ڈیلیگیٹ کو حق حاصل ہوگا۔ کہ وہ بتا یندا یک ڈیلیگیٹ سالانہ اجلاس کیلئے کوئی تجویز سبجکٹ کمیٹی میں ارسال کرے۔

(ج) سبجکٹ کمیٹی پروگرام پر بحث کرے گی اور تجاویز کو کھلے اجلاس میں پیش کرنے کے لئے پاس کرے گی۔

(د) سبجکٹ کمیٹی کے کام میں حصہ لینے کے لئے صدر غیر ممبران سبجکٹ کمیٹی میں سے ۱۵ آدمیوں تک نامزد کر سکتا ہے جو بحث میں حصہ لے سکیں گے۔ مگر رائے نہیں دے سکیں گے۔

(ہ) ہر وہ تجویز جو سبجکٹ کمیٹی میں رد ہو جائے۔ وہ کھلے اجلاس میں ردو قبول اور ترمیم و تنسیخ کے لئے پیش ہو سکتی ہے اور دیگر تجاویز کی طرح اس تجویز پر بھی مندوبین کو کھلے اجلاس میں بولنے اور رائے دینے کا اختیار ہوگا۔ بشرطیکہ تجویز و ترمیم کا باقاعدہ نوٹس

دیا گیا ہو۔

(د) دستور العمل کے ہر جزو میں ترمیم و تنسیخ و اضافہ اس وقت ممکن ہوگا۔ جب کہ ایجنڈا میں اس کا تفصیلی ذکر ہو۔ اور یہ صرف اس وقت سالانہ اجلاس میں منظوری کے لئے پیش ہو سکتا ہے جب کسی ترمیم کو سبجیکٹ کمیٹی کی کثرت نے پاس کر دیا ہو۔

دفعہ ۲۰ خاص اجلاس

مجلس مرکزیہ کی اکثریت کسی اہم اور فوری مسئلہ پر بحث کرنے کیلئے خاص اجلاس طلب کر سکتی ہے جس کے انعقاد میں صدر کے انتخاب کے علاوہ سالانہ اجلاس کے مطابق عمل کیا جائے گا۔ البتہ صدر اجلاس خصوصی کا انتخاب مجلس عاملہ مجلس احرار ہند کرے گی

دفعہ ۲۱ معیار ممبری

(الف) کوئی شخص اس وقت تک ووٹ دینے کا حقدار نہیں تاوقتیکہ مقررہ میعاد کے اندر ممبر نہ بنا ہو۔

(ب) کوئی شخص ایسی حالت میں مجلس احرار اسلام کا ممبر نہیں بن سکتا جب کہ وہ کسی ایسی جماعت کا بھی ممبر ہو جس کو مجلس عاملہ نے مخالف جماعت قرار دیا ہو۔

(ج) جس ممبر کے خلاف صوبائی مجالس یا مجلس مرکزیہ نے تعزیری

قدم اٹھایا ہو۔ وہ اس وقت تک نہ ممبر بن سکتا ہے نہ رضاکار جب تک

کہ سزا کی میعاد ختم نہ ہو جائے۔ یا فیصلہ قبل از وقت واپس نہ لے

لیا جائے۔

دفعہ ۲۲ مجلس مرکزیہ کا فنڈ

(الف) ڈیلیگیٹوں و اراکین مرکزیہ اور ابتدائی ممبران کی چوتھائی فیس جو صوبجاتی مجالس سے وصول ہو۔ اور وہ فیس جو سالانہ اجلاس یا خصوصی اجلاس میں وزیٹروں سے حاصل ہو۔ نیز تمام عطیات، چندے اور دوسری رقومات جو مجلس مرکزیہ یا مجلس عاملہ کو وقتاً فوقتاً حاصل ہوں یا وہ رقم جو صدر یا دیگر عہدیداروں کو ماتحت مجالس یا پبلک سے مجلس کے لئے پیش کی جائیں مجلس مرکزیہ کا فنڈ کہلائیگا۔

(ب) ڈیلیگیٹ فیس ایک روپیہ (۲) چندہ اراکین مجلس مرکزیہ سالانہ تین روپے (۳) چندہ اراکین مجلس صوبہ سالانہ ایک روپیہ اور ضلع کی مجلس کے ہر رکن کو سالانہ ۱۲ چندہ ادا کرنا ہوگا۔

یہ تمام رقوم مرکز کے خزانے میں جمع ہونگی۔

دفعہ ۲۳۔ خالی اسامیاں

مجلس مرکزیہ اور صوبجاتی مجالس کی خالی اسامیوں کے پُر کرنے کا حق مجالس متعلقہ کو حاصل ہوگا لیکن صوبجاتی و مرکزی مجالس عاملہ کی خالی شدہ جگہوں کو صدر متعلقہ نامزدگی سے پُر کریں گے۔ صدر یا

عہدیداران کی اتفاقیہ خالی نشست کو مجالس عاملہ پر کریں گی۔ جو آئندہ انتخاب تک برقرار رہیں گی۔

دفعہ ۲۴۔ زبان

مجلس مرکزیہ اور تمام صوبجاتی و ماتحت مجالس کی دفتری زبان لازماً اردو ہوگی البتہ صوبجاتی مجالس اپنے صوبہ کی زبان بھی استعمال کر سکتی ہیں

دفعہ ۲۵۔ متفرق امور

(الف) ایسی صوبجاتی مجالس جن کا الحاق منسوخ کر دیا جائے وہاں کی تمام ماتحت مجالس نئے صوبائی مجلس کی تشکیل تک براہ راست مرکز سے ملحق ہوں گی۔

(ب) ابتدائی ممبری کی کل فیس کا ایک چوتھائی حصہ مرکز کو ایک چوتھائی صوبہ کو دیا جائے گا۔ باقی نصف میں ایک حصہ ضلع کے دفتر کا ایک مقامی مجلس کا ہوگا۔ اس تقسیم کی نگرانی صوبجاتی مجالس کریں گی۔

تمت

(نامی پریس بیبیہ اخبار سٹریٹ لاہور باہتمام مولانا محمد اسمٰعیل ذبیح پرنٹر پبلشر چھپا)

نقل فارم ممبری

(پہلا حصہ)

رسید متعلقہ چندہ سالانہ

نمبر کاپی . . . .

نمبر سلسلہ . . . .

جناب   صاحب سے

مبلغ ۲ر دو آنے بابت فیس ممبری مجلس احرار اسلام
ضلع . . . . برائے سنہ ۱۹ء وصول پائے۔
متعلقہ دفتر سے سرٹیفکیٹ ممبری آپ کو بھیج دیا
جائے گا۔ تاکہ آپ آئندہ سالانہ انتخاب میں حصہ لے
سکیں۔

دستخط ممبر بنانے والے کی . . . .

دستخط سیکرٹری . . . .

تاریخ . . . .

نوٹ:- فارم کا یہ پہلا حصہ کاٹ کر ممبر کو دیا جائے گا۔ فارم کے تینوں حصوں پر نمبر کاپی اور نمبر سلسلہ ایک ہی ہوگا۔ ایک کاپی ۲۵ فارموں کی ہوگی۔ کاپی کی سلائی تیسرے حصہ کے آخری سمت کرنا چاہیئے۔

نقل فارم ممبری

(دوسرا حصہ)

اقرار نامہ رکنیت مجلس احرار اسلام

نمبر کاپی . . . .

نمبر سلسلہ . . . .

منکہ ـــــ ولد ـــــ ساکن ـــــ کا ہوں

اقرار کرتا ہوں کہ میں نے مجلس احرار اسلام ہند کے اغراض و مقاصد معلوم کرلیے ہیں اور مجھے ان سے پورا اتفاق ہے میں مجلس احرار کے جملہ قواعد و ضوابط کی پابندی کیساتھ اس امر کا بھی حلفیہ اقرار کرتا ہوں کہ میں لوکل باڈیز اور مجالس آئین ساز وغیرہ جملہ انتخابات میں مجلس احرار کے فیصلہ کا پابند ہوں گا۔ خود اپنا ووٹ مجلس احرار کے امیدوار کو دونگا۔ اور کامیابی کے لئے کوشش بھی کروں گا۔

دستخط یا نشان انگوٹھا ممبر ــــــــــــــــ

دستخط ممبر بنانے والے کی ــــــــــــــــ

دستخط سیکرٹری ــــــــــــــــ

نمبر اندراج رجسٹر ــــــــــــــــ

تاریخ ــــــــــــــــ

نوٹ :- یہ دوسرا حصہ کاٹ کر ضلع کے دفاتر اپنے پاس فائل بنا کر محفوظ رکھیں گے۔ اور رجسٹر میں باقاعدہ اندراج کریں گے۔

نقل فارم ممبری

(تیسرا حصّہ)

اقرار نامہ رکنیت مجلس احرار اسلام

اللہ اکبر

اللہ اکبر

نمبر کاپی . . . .

نمبر سلسلہ . . . .

مجلس احرار اسلام ہند کے اغراض و مقاصد

(۱) پُر امن ذرائع سے ہندوستان کیلئے مکمل آزادی حاصل کرنا۔

(ب) ہندوستان اور بیرون ہند کی اسلامی سیاسیات میں مسلمانانِ ہند کی صحیح رہنمائی کرنا

(ج) مسلمانوں کی مذہبی، سیاسی، اقتصادی اور معاشرتی ترقی کے لیے کوشش کرنا

جناب سکرٹری صاحب مجلس احرار اسلام

میں نے مجلس احرار اسلام ہند کے اغراض و مقاصد معلوم کر لئے ہیں میں ان سے پورا پورا اتفاق رکھتا ہوں اور جملہ انتخابات میں مجلس احرار کی پالیسی و پروگرام پر چلنے کا حلفیہ اقرار کرتا ہوں۔ بنا بریں مجلس احرار کا ممبر بننا قبول کرتا ہوں۔

نام ________ ولدیت ________ عمر ________ پورا پتہ ________

دستخط ممبر ________ تاریخ ________

نمبر اندراج رجسٹر ________ دستخط سیکرٹری ________

نوٹ:۔ کاپی پُر ہونے کے بعد اس کا تیسرا حصّہ مع ایک چوتھائی رقم بحساب دو پیسہ فی ممبر صوبہ کے دفتر کو ارسال کرنا چاہئے۔ دو پیسہ فی ممبر کے حساب سے مرکزی دفتر کو۔ دو پیسہ فی ممبر ضلع کے دفتر کو اپنے پاس رکھنا چاہئے اور دو پیسہ فی ممبر متعلقہ ابتدائی یا قصباتی مجالس کا حق ہے اگر فارم ممبری مجلس مرکزیہ یا صوبائی مجلس سے حاصل نہ ہو سکیں تو ماتحت مجالس اس نقشہ کے مطابق خود طبع کرا کر کام جاری رکھیں۔

نقل فارم جیوش احرار اسلام ہند

نمبر سلسلہ ______

اغراض ومقاصد مجلس احرار اسلام ہند۔

(الف) پُرامن ذرائع سے ہندوستان کیلئے مکمل آزادی حاصل کرنا۔

(ب) ہندوستان اور بیرون ہند کی اسلامی سیاسیات میں مسلمانان ہند کی صحیح رہنمائی کرنا

(ج) مسلمانوں کی مذہبی، سیاسی، اقتصادی اور معاشرتی ترقی کیلئے کوشش کرنا

اقرار نامہ

میں نے مجلس احرار اسلام ہند کے اغراض ومقاصد معلوم کر لئے ہیں مجھے ان سے پورا اتفاق ہے اور میں اس امر کا بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں ان مقاصد کی تکمیل کیلئے اپنے آپ کو بطور اسلام کے سپاہی (رضاکار) کے پیش کرتا ہوں اس راہ میں مجھے جو تکلیف ومصیبت پیش آئیگی میں اسکو خوشی سے برداشت کرونگا مجلس احرار اور جیوش کے دستور العمل کی مطابقت و پابندی کرونگا۔

اور اپنے افسران بالا کی اطاعت کرونگا۔۔۔

درخواست

اس لئے میں مسمی ______ ولد ______ عمر ______ ساکن ______ درخواست کرتا ہوں مجھ کو جیش مجاہدین احرار اسلام میں بطور مجاہد شامل کر لیا جائے فیس ممبری ایک آنہ پیش کر رہا ہوں۔

دستخط یا نشان انگوٹھا مجاہد ______ پورا پتہ ______ تاریخ ______

نمبر اندراج رجسٹر مجاہدین ______ دستخط عہدہ دار انچارج ______

نوٹ:۔ اس کام کو پُر کرکے فائل بنایا جائے فیس وصول شدہ متعلقہ جیوش صرف کرنیکی مجاز ہوں گی۔ مجاہدین کی تعداد اور ضروری تفصیل سے صوبہ کے دفتر جیوش کو آگاہ کیا جائے اور نائب سالار اعظم صوبہ سے ہدایات حاصل کیجائیں